لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

مِنهَاجُ العَرَبِيَّة

الجزء الأوّل

السيدنبي الحيدرابادي

أستاذاللغة العربية بالجامعةالعثمانية سابقًا

M.M.I PUBLISHERS

D-307, Dawat Nagar, Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New Delhi-110025

Ph: 011-26971652, 26954341, Fax: 26947858

مطبوعات ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۸۵

نام کتاب	:	منہاج العربیہ (حصہ اوّل)
مصنف	:	سید نبی حیدرابادی
صفحات	:	۶۴
اشاعت	:	اگست ۲۰۱۵ء
قیمت	:	۴۴ روپے
ناشر	:	مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

فون: 011-26981652, 26984347 Fax: 26987858

E-mail:mmipublishers@gmail.com Website:www.mmipublishers.net

مطبوعہ	:	KAIZEN Offset ,Okhla Phase-1, New Delhi-10020

MINHAJUL ARABIYAH-I (Arabic)
By:Sayyid Nabi Hyderabadi

Page: 64

₹44.00

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منہاج العربیہ کی خصوصیات

عربی صرف و نحو کے ایسے قواعد کی جن کے پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت وار تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لیے متعلّم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کر لیے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ مثلاً جزء اوّل میں تانیث (مبتدا میں) صیغہ جمع اور فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ہاں دوسرے جزء میں یہ چیزیں استعمال کی گئی ہیں۔ لیکن فعل تو وہ بھی معروف ثلاثی مجرد صحیح، اور وہ بھی مذکر استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح تمام ضروری قواعد مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کیے گئے ہیں، جن کی روایتی وحشت کو ریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

قرآنی الفاظ یا مادوں کا استعمال اس سلسلے کی نمایاں خصوصیت ہے۔ عربی اسباق اور اردو ترجموں میں قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فی صد سے کم نہ ہوں۔ الحمد للہ جزء اول میں تقریباً ۸۵ اور جزء دوم میں ۸۷ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

اسی طرح نظم میں اشعار متعلّم کی فہم و استعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر اور عموماً چھوٹی بحر میں ہوں گے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں اشعار کا اضافہ بہ تدریج کیا جائے گا۔ جو موضوعات حمد باری، علم و عمل، جد و جہد، کھیل و تفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں پر مشتمل ہوں گے۔ نثر میں متعلّم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:

"۱۔ مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء ۲۔ گفتگو ۳۔ کھیل ۴۔ جغرافیائی بیانات ۵۔ جدید اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ ۶۔ فقہ اسلامی ۷۔ مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاء پرداز شاعروں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ ۸۔ عربی صرف و نحو ۹۔ بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے ۱۰۔ خطوط نویسی ۱۱۔ آں حضرتؐ اور خلفائے راشدینؓ کی مختصر سوانح حیات۔"

مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان پر حاوی ہوگا۔

تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اردو دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے الفاظ، خیالات اور دیگر دل چسپیوں کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

ابتداء میں قواعد کی ہمت شکن اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ آسانی کے پیش نظر متعلّم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ طالب علم 'میں نے اس سے کہا' کے ترجمہ میں 'قُلْتُ مِنْهُ' کہنے پر مائل ہوتا ہے۔ کیوں کہ 'سے' کی عربی 'من' ہے۔ لیکن یہ چوں کہ کسی طرح بھی درست نہیں، اس لیے بہ موجب محاورہ عرب 'له' استعمال کیا گیا ہے۔

ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا ہے وہاں نئے الفاظ نسبتاً کم لائے گئے ہیں۔ جزء اول کے ہر سبق میں تقریباً ۷ سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔

ہر جزء میں ایک سبق قرآن مجید کے لیے مختص کیا گیا ہے اور ایک ''امثال'' کے لیے۔ جس میں احادیث شریفہ بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہیں، مگر یہ سب پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر ہے۔

جن لفظوں کو بارہا اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے، ان پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ طلبہ کو بے اعراب کی عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بہ تدریج کم ہوتا جائے "أسئلة" کے اکثر الفاظ پر مشق کے لیے اعراب نہیں لگایا گیا۔ بجز ان الفاظ کے جن کے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

اکثر اسباق میں اردو ترجمے کے ساتھ عربی زبان میں سوالات بھی دیے گئے ہیں تاکہ عربی زبان بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے۔ یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلے کا بنیادی اصول ہے۔

ہر جزء میں اس کے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دی گئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں، مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اس کی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ تر قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بہ تدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا، یعنی کوئی قاعدہ سبق میں استعمال نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہیں گیا ہو۔

افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعلّم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کیے گئے ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ

1 ہر سبق متعدد طلبہ سے پڑھایا جائے۔ خصوصاً کم استعداد والے طلبہ سے ریڈنگ پر زور دیا جائے۔

جب اس سے اطمینان ہو جائے تو ترجمہ کرایا جائے۔ پھر عربی کے سوالات پوچھے جائیں، لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اردو تمرین بہر صورت بہ طور "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر ہی بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد کریں۔

2 اگر یہ محسوس ہو کہ زیر تدریس قاعدہ اچھی طرح طلبہ کو ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وضع کے اور جملے بھی مشق کے لیے دیے جائیں۔ لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گزشتہ اسباق میں استعمال کیے گئے ہیں۔

3 اسم خاص پر سر دست لکھنے اور بولنے میں وقف کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو نہ چھیڑا جائے "أول، أسود، أبيض، أصغر، أخضر، أحمر، كسلان، ببغاء" کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور ان کو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے۔

4 طلبہ سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی منزل میں قطعاً درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں تفہیم کرائی جائے۔

جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو طلبہ خود پڑھیں۔

5 سر دست یہ امر طلبہ کو ذہن نشین کرایا جائے کہ عربی میں تقریباً ہر اسم پر 'ال' لگایا جاتا ہے۔ بہ شرطیکہ وہ خاص یا مضاف (جس میں کا، کی، کے، را، ری، رے ہو) نہ ہو اور جب 'ال' ہوگا تو اس پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش نہیں لگائے جاسکتے۔ مضاف، مضاف الیہ اور اضافت کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے۔ مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

6 یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی زبان میں "پیش" کی حالت میں ہوتا ہے۔ جب تک کوئی زیر یا زبر دینے والا کلمہ نہ ہو۔ حسب ضرورت زبر یا زیر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔ خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی۔

7 اسم اشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو۔ اور بہ صورت جملہ منفصلاً مثلاً (هَذَا الْكِتَابُ) اور (هَذَا كِتَابٌ) وغیرہ۔

8 جزء اول میں مرکب توصیفی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں۔ تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں۔ صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے۔ مگر ساتھ ساتھ تاکہ طلبہ کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے۔ کیوں کہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتے ہیں اور موصوف بعد میں، یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لیے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔ پہلے صرف اسم کا ترجمہ کرلیں۔ اس کے بعد اس اسم کے ساتھ صفت کو اسم ہی کی شکل و حالت میں لکھ دیں۔ سہولت کے لیے کتاب کی اردو تمرینوں میں صفت کو قوسین میں رکھا گیا ہے۔ تاکہ طلبہ ان کا ترجمہ اسم کے ترجمے کے بعد کریں۔ پھر یہ بتایا جائے کہ اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔

ملاحظہ : اگر لڑکیاں (أَنَا) اور (أَنْتَ) کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر میں (ۃ) لگائیں۔ اور بہ جائے (أَنْتَ) کے (أَنْتِ) بولیں۔ جیسے (أَنْتِ صَغِيْرَةٌ) اور (أَنَا كَبِيْرَةٌ)۔ (هو)، (ك)، اور (ہ) کی تانیث سردست بتانا مناسب نہیں۔

درس ۱

هٰذَا (یہ)	ذٰلِكَ (وہ)
هٰذَا كِتَابٌ .	
ذٰلِكَ فَرَسٌ .	
ذٰلِكَ كَلْبٌ .	
هٰذَا جَمَلٌ .	

هٰذَا كِتَابٌ .	ذٰلِكَ قَلَمٌ .
ذٰلِكَ فَرَسٌ .	هٰذَا كَلْبٌ .
هٰذَا كَلْبٌ .	ذٰلِكَ جَمَلٌ .
هٰذَا جَمَلٌ .	ذٰلِكَ فَرَسٌ .

ترجمہ کرو

یہ کتّا ہے۔	وہ گھوڑا ہے۔	یہ اونٹ ہے۔	وہ کتا ہے۔
یہ گھوڑا ہے۔	وہ اونٹ ہے۔	یہ قلم ہے۔	وہ کتاب ہے۔
یہ انسان ہے۔	وہ حیوان ہے۔	یہ سوال ہے۔	وہ جواب ہے۔
وہ کتاب ہے۔	وہ قرآن ہے۔	وہ آسان ہے۔	

درس ۲

مَنْ	مَا
مَنْ هَذا؟ هَذا رَجُلٌ.	
مَاذَلِكَ؟ ذَلِكَ قِرْدٌ.	
	مَنْ هَذا؟ هَذا وَلَدٌ.
	مَا ذَلِكَ؟ ذَلِكَ حِمَارٌ.

ترجمہ کرو

یہ کون ہے؟	یہ آدمی ہے۔
وہ کون ہے؟	وہ لڑکا ہے۔
وہ اونٹ ہے۔	یہ گھوڑا ہے۔
یہ کیا ہے؟	یہ بندر ہے۔
وہ کیا ہے؟	وہ کتا ہے۔
یہ گدھا ہے۔	وہ کرسی ہے۔
وہ استاذ ہے۔	یہ لڑکا ہے۔
یہ کتاب ہے۔	وہ قلم ہے۔
محمد کون ہیں؟	وہ انسان ہیں۔
وہ رسول ہیں۔	یہ کیا ہے؟
یہ کتاب ہے۔	وہ قرآن ہے۔

ملاحظہ: اساتذہ ایسے اسموں کے ساتھ (مَنْ) اور (مَا) استعمال کرکے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً قلم، کرسی، استاذ، لڑکا، بندر، کتا، گھوڑا، اونٹ وغیرہ۔

درس ٣

أَنَا	أَنْتَ
أَنَا وَلَدٌ.	أَنْتَ وَلَدٌ.
أَنَا كَبِيرٌ.	أَنْتَ صَغِيرٌ.

أحمد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
خالد:	نَعَمْ، أَنَا صَغِيرٌ.
خالد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
أحمد:	لَا، أَنَا كَبِيرٌ، لَاصَغِيرٌ.
أحمد:	هَلْ أَنْتَ كَبِيرٌ؟
خالد:	لاَ، أَنَا صَغِيرٌ، لَا كَبِيرٌ.
خالد:	هَلْ هَذَا كِتَابٌ؟
أحمد:	نَعَمْ، هَذا كِتَابٌ.
خالد:	هَلْ ذَلِكَ فَارِسِيٌّ؟
أحمد:	لَا، ذَلِكَ عَرَبِيٌّ، لَافَارِسِيٌّ.

ترجمہ کرو

یہ دین ہے۔	کیا وہ عربی ہے؟	نہیں وہ عربی ہے۔	تو کون ہے؟
کیا وہ اسلام ہے؟	ہاں وہ عربی ہے۔	یہ کیا ہے؟	یہ کون ہے؟
ہاں وہ اسلام ہے۔	یہ کتاب ہے۔	وہ کیا ہے؟	کیا تو مسلم ہے؟
یہ قرآن ہے۔	کیا وہ فارسی ہے؟	میں کون ہوں؟	ہاں، میں مسلم ہوں۔

درس۴

کتابٌ	اَلْ	+	کِتَابٌ	=	اَلْکِتَابُ
کتابٌ	اَلْ	+	کِتَابٌ	=	اَلْکِتَابُ
قُرْآنٌ	اَلْ	+	قُرْآنٌ	=	اَلْقُرْآنُ
بَیتٌ	اَلْ	+	بَیتٌ	=	اَلْبَیتُ
دَرْسٌ	اَلْ	+	دَرْسٌ	=	اَلدَّرْسُ
دِینٌ	اَلْ	+	دِینٌ	=	اَلدِّینُ

البَیتُ	الوَلَدُ	الکِتَابُ	الوَرَقُ
الجَمَلُ	الفَرَسُ	الحِمَارُ	القِرْدُ
الکَلْبُ	الدِّینُ	الدَّرْسُ	الرَّجُلُ

پڑھو اور لکھو

قرآن	دين	إسلام	رجل
درس	عربي	جمل	حمار
كلب	قرد	فرس	ولد

الدّرس	إسلام	دين	رجل	حمار
جمل	الكلب	البيت	القران	رسول
العرب	عربي	الجنة	العلم	قرد
زهر	الورق	الحمار	فرس	الصغير
الفرس	إسلام	الجمل	كبير	

ملاحظہ: سردست حروف شمسی اور قمری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ جس لفظ پر (اَلْ) آتا ہے اس کے آخر حرف پر تنوین نہیں آتی۔ (اَلْ) لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے (اَلْ) جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔

درس ٥

اَلْقُرآنُ كِتَابٌ.	اَلْكِتَابُ جَدِيدٌ.
اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ.	اَلإِسْلَامُ دِينٌ.
اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ.	اَلْبَيتُ جَدِيدٌ.
اَلْجَمَلُ طَوِيلٌ.	اَلدَّرْسُ سَهْلٌ.

اَلزَّهْرُ صَغِيرٌ.
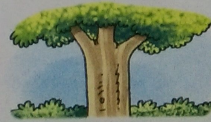
اَلشَّجَرُكَبِيْرٌ.

اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ.

أسئلة

من أنت؟

هل أنت كبير؟

هل أنت صغير؟

هل هذا كتاب؟

هل ذلك قرآن؟

هل محمدرسول؟

ترجمہ کرو

علم ضروری ہے۔	کھیل مفید ہے۔
گھر بڑا ہے۔	گھوڑا چھوٹا ہے۔
درخت لمبا ہے۔	پھول بڑا ہے۔
کیا اونٹ بڑا ہے؟	کیا کتاب مفید ہے؟
وہ سبق ہے۔	سبق آسان ہے۔
کیا وہ قرآن ہے؟	ہاں، وہ قرآن ہے۔
کیا وہ عربی ہے؟	ہاں، وہ عربی ہے فارسی نہیں۔
تو کون ہے؟	میں لڑکا ہوں۔
کیا تو مسلم ہے؟	ہاں، میں مسلم ہوں۔
محمدؐ کون ہیں؟	محمدؐ رسول ہیں۔
اسلام کیا ہے؟	اسلام دین ہے۔
دین آسان ہے۔	سلام واجب ہے۔

درس ٦

اَلْبَيْتُ		اَلْمَدْرَسَةُ	
فِي	الْبَيْتِ	فِي	الْمَدْرَسَةِ

	اَلْفَرَسُ		اَلْجَمَلُ
عَلَى	الْفَرَسِ	عَلَى	الْجَمَلِ
	اَلْمَيدَانُ		اَلْمَسْجِدُ
إِلَى	الْمَيدَانِ	إِلَى	الْمَسْجِدِ
	اَلْبَيتُ		اَلْمَدْرَسَةُ
مِنَ	الْبَيتِ	مِنَ	الْمَدْرَسَةِ
	اَلْوَلَدُ		اَلْوَالِدُ
لِ	لِلْوَلَدِ	لِ	لِلْوَالِدِ
	(لِ+ الْوَلَدِ)		(لِ+ الْوَالِدِ)

فِي الْقُرآنِ　　مِنَ اللهِ　　مِنَ الْبَيتِ
إِلَى الْمَسْجِدِ　　إِلَى الْمَيدَانِ　　فِي الْمَلْعَبِ
لِلّٰهِ　　لِلْوَلَدِ　　عَلَى الْجَبَلِ

ملاحظہ: "لِ" لگانے کی کافی مشق کرائی جائے، "ال" والے اسم پر (لِ) لگانے سے "ال" سے الف گر جاتی ہے۔

ترجمہ کرو

مدرسہ میں۔	اونٹ پر۔	گھر سے مدرسہ تک۔	کھیل کے میدان میں۔
گھر میں۔	علم کے لیے۔	گدھے پر۔	پھول سے۔
میدان سے۔	دین کے لیے۔	چھوٹے سے بڑے تک۔	کھیل کے لیے۔
مدرسہ سے۔	گھر تک۔	اول سے آخر تک۔	بندر کے لیے۔
گھوڑے پر۔	قیامت تک۔	درخت پر۔	اللہ پر۔

حرکات لگاؤ، لکھو اور پڑھو

في القرآن	على الله	الدرس	للعلم
من المسجد	الدين	للرسول	من الزهر
إلى البيت	في الجنة	على الجمل	للفرس
للعب	من الكبير	للصغير	على الرجل
إسلام	الشجر	حمار	كلب

درس ۷

أَيْنَ	كَيْفَ
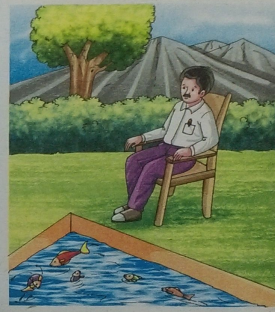
أَيْنَ الْولدُ؟

الولدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ.

أَيْنَ الْكُرسيُّ؟

اَلْكرسيُّ عَلَى الأَرْضِ.

أَيْنَ القلمُ ؟	القلم في الجَيبِ.
كَيْفَ الولد؟	الولدُ طَيِّبٌ.
أَيْنَ السَّمَكُ؟	السَّمَكُ فِي المَاءِ.
أَيْنَ الزَّهْرُ؟	اَلزَّهْرُ عَلَى الشَّجَرِ.
كَيْفَ الزَّهْرُ؟	اَلزَّهْرُ جَمِيلٌ.

أسئلة

كيف أنت؟	أين أنت؟	أين القلم؟
أين الأستاذ؟	أين الكرسي؟	كيف الأستاذ؟
من على الكرسي؟	مافي الماء؟	ماعلى الشجر؟
من محمد؟	هل محمد رسول؟	كيف الزهر؟

ترجمہ کرو

آدمی گھوڑے پر ہے۔	بندر درخت پر ہے۔	گھوڑا میدان میں ہے۔
اونٹ صحراء میں ہے۔	مچھلی پانی میں ہے۔	استاد کرسی پر ہے۔
لڑکا زمین پر ہے۔	کیا یہ گھر ہے؟	نہیں، یہ مسجد ہے، گھر نہیں
پانی کیسا ہے؟	پانی اچھا ہے۔	پانی وضو کے لیے ہے۔
کیا وہ پھول ہے؟	ہاں، وہ پھول ہے۔	وہ خوب صورت ہے۔
قرآن عربی میں ہے۔	اسلام کیا ہے؟	اسلام ایک دین ہے۔
دین کیسا ہے؟	دین آسان ہے۔	مکہ کہاں ہے؟
مکہ عرب میں ہے۔	محمدؐ کون ہیں؟	کیا محمد رسول ہیں؟

درس ۸

اَلْحَمْدُ	ثَابِتٌ	لِلّٰہِ.
الْقُرْآنُ	هِدَايَةٌ	لِلْإِنْسَانِ.
الْعَمَلُ	ضَرُورِيٌّ	لِلْعَالِمِ.
الْأُسْتَاذُ	جَالِسٌ	عَلَى الْكُرْسِيِّ.
اَلْوَلَدُ	وَاقِفٌ	عَلَى الْأَرْضِ.
الْقَلَمُ	لَازِمٌ	لِلْكِتَابَةِ.
اَلْكِتَابُ	لَازِمٌ	لِلْقِرَاءَةِ.
الْعِلْمُ	نِعْمَةٌ	لِلْإِنْسَانِ.
اَلدَّرْسُ	سَهْلٌ	لِلْوَلَدِ.

ترجمہ کرو

سلام چھوٹے پر واجب ہے۔	شکر انسان کے لیے لازم ہے۔
پانی انسان کے لیے ضروری ہے۔	ادب لڑکے پر واجب ہے۔
فقیر زمین پر کھڑا ہے۔	امیر گھوڑے پر بیٹھا ہے۔
آدمی لکھنے میں مشغول ہے۔	لڑکا پڑھنے میں مشغول ہے۔
لباس انسان کے لیے ضروری ہے۔	کیا قرآن قسم کے لیے ہے؟
کیا وہ تبرک کے لیے ہے؟	نہیں، وہ عمل کے لیے ہے۔
قرآن انسان کے لیے نعمت ہے۔	علم انسان کے لیے ضروری ہے۔
عمل انسان کے لیے ضروری ہے۔	عالم کے لیے عزت ہے۔
جاہل کے لیے ذلت ہے۔	ہدایت کہاں ہے؟
ہدایت قرآن میں ہے۔	کیا حمد انسان کے لیے ثابت ہے؟

درس ٩

أَنَا	أَنتَ	هُوَ

أَنَاولدٌ. أَنتَ ولدٌ.

أَناقَصِيرٌ. أَنتَ طَوِيلٌ.

أَناسَمِينٌ. أَنتَ هَزِيلٌ.

أناجَالِسٌ علَى الْكرسيّ.

وَهُوَ وَاقِفٌ علَى الْأَرضِ.

أَنا مَشْغُولٌ بِالْقِراءَةِ.

وَهُوَمَشْغُوْلٌ بِاللَّعِبِ.

أَنامُسْلِمٌ وَهُوَ أَيضًا مُسْلِمٌ.

أَنافي القِراءَةِ وَهُوَفي اللَّعِبِ.

هَذا جَيِّدٌ فِي القِراءةِ.

وَذلِكَ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ.

أسئلة

من أنت؟ هل أنت سمين؟ هل أنت هزيل؟

كيف أنت؟ هل أنت مسلم؟ هل لله حمد؟

كيف هو؟ هل أنت جيدفي اللعب؟ أين الأستاذ؟

ترجمہ کرو

وہ لکھنے میں اچھا ہے۔	میں لمبا ہوں، پست قد نہیں۔	اسلام دین ہے۔
تو کھیل میں اچھا ہے۔	پانی وضو کے لیے ضروری ہے۔	وہ عمل سے ہے۔
وہ پڑھنے میں اچھا ہے۔	علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے۔	اسلام کیا ہے؟
وہ دبلا ہے، موٹا نہیں۔	مسجد عبادت کے لیے ہے، نہ کہ کھیل کے لیے۔	
وہ لکھنے میں کیسا ہے؟	عمل اسلام کے لیے ضروری ہے۔	

درس ١٠

هذا فأرٌ.	هذا الفأرُ
هذا فأرٌ. هذا الفأرُ صَغِيرٌ.	
ذلكَ قِطٌّ. ذلكَ القِطُّ كَبِيرٌ. وَهُوَأَبْيَضُ.	
ذلكَ طَائِرٌ. ذلكَ الطَّائِرُ غُرَابٌ. وَهُوَأَسْوَدُ.	

هَذا درسٌ. هَذاالدّرسُ جَدِيْدٌ.

وَهُوَسَهْلٌ، لاصَعْبٌ.

أسئلة

كيف القط؟هل أنت أسود؟ هل أنت في حيدراباد؟

كيف الغراب؟هل أنت أبيض؟ هل القران في اللسان العربي؟

أين مكة؟هل للإنسان حمد؟ هل اللسان العربي لازم للمسلم؟

ترجمہ کرو

وہ کھیل۔	یہ اونٹ ہے۔	عربی مسلم کے لیے ضروری ہے۔
وہ کھیل نیا ہے۔	یہ گھوڑا۔	عالم کے لیے عمل ضروری ہے۔
وہ کتا کالا ہے۔	یہ گھوڑا ہے	کیا یہ مسجد ہے؟
یہ بلا بڑا ہے۔	یہ آدمی گورا ہے، کالا نہیں۔	کیا مسجد میں وضو کے لیے پانی ہے؟
وہ بندر۔	وہ دین اسلام ہے۔	ہاں، اور وہ اچھا ہے۔
وہ بندر ہے۔	وہ کتاب کیسی ہے؟	کیا وضو کے لیے پانی ضروری ہے؟
وہ گدھا موٹا ہے۔	یہ قرآن۔	کیا وہ گھر خوب صورت ہے؟
یہ اونٹ۔	یہ قرآن عربی میں ہے۔	کیا وہ لڑکا لکھنے پڑھنے میں مشغول ہے؟

درس ۱۱

هَذَا رَسْمٌ.

هَذَا الرَّسْمُ جَمِيلٌ جِدًّا.

مَاذَا فِي الرَّسْمِ يَاعَزِيزُ؟

فِي الرَّسْمِ قَفَصٌ.

مَاذَا فِي الْقَفَصِ؟ فِي الْقَفَصِ طَائِرٌ.

أَذَلِكَ الطَّائِرُ بَبْغَاءُ؟

نَعَمْ. ذَلِكَ الطَّائِرُ بَبْغَاءُ.

كَيفَ ذَلِكَ الطَّائِر؟ هُوَجَمِيلٌ جِدًّا.

لِمَنْ هَذاالْقَفَصُ؟ هَذاالْقَفَصُ لِفَرِيدٍ.

أللطَّائر قَفَصٌ؟ نعم. القفص للطائر.

أسئلة

كيف ذلك الرسم؟ أهواسود؟ أذلك القفص كبير؟

أين الطائر؟ أهوجميل؟ أهذا الدرس صعب؟

أهولفريد؟ أهوببغاء؟

ترجمہ کرو

یہ کتاب کس کی ہے؟	طوطا کس کا ہے؟	وہ پنجرہ کس کا ہے؟
یہ تصویر کیسی ہے؟	کیا وہ گھر خوب صورت ہے؟	یہ چوہا بہت موٹا ہے۔
وہ بلا بہت دبلا ہے۔	وہ لڑکا کالا ہے۔	یہ آدمی گورا ہے۔
اے فرید! یہ سبق کیسا ہے؟	یہ سبق آسان ہے، مشکل نہیں	
اسلام دین ہے۔	یہ دین بہت سہل ہے، مشکل نہیں ہے۔	
کیا یہ کتاب قرآن ہے؟	ہاں، یہ کتاب قرآن ہے اور وہ مبارک ہے۔	

درس ١٢

في هَذَا الرَّسْمِ أَصِيصٌ.

وَفي ذلكَ الأَصِيصِ غَرْسٌ.

عَلى ذَلكَ الغَرْسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ.

اَلْوَرَقُ أَخْضَرُ وَالوَرْدُ أَحْمَرُ.

لِمَنْ ذَلكَ الأَصِيْصُ؟

ذَلكَ الأَصِيصُ لِذَلك الرَّجُلِ.

هَلْ ذَلكَ الْغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ؟

نَعَمْ، ذَلكَ الْغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ.

لِمَنِ الْحَدِيقَةُ؟

الحَدِيقَةُ لِذَلكَ الرَّجُلِ وَهُوَعَلَى الْكُرسِيِّ.

في الحَدِيقَةِ زَهْرٌ وَفَاكِهَةٌ أَيضًا.

أسئلة

أذلك الرسم جميل؟ لمن الورد؟ كيف الغرس؟

أين الغرس؟ أين ذلك الرجل؟ كيف الورد؟

أين الورد؟ أين الزهر؟ كيف الورق؟

ترجمہ کرو

طوطا اس پنجرہ میں ہے۔	اس گھر میں کون ہے؟	یہ تصویر کس کی ہے؟
میوہ اس دکان میں ہے۔	وہ کتاب اس لڑکے (کے لیے) کی ہے۔	وہ تصویر اس عالم کی ہے۔
کونڈا اس تصویر میں ہے۔	یہ پودا خوب صورت ہے۔	حوض میں پانی ہے۔
وہ لڑکا باغ میں ہے۔	یہ ملک اللہ کا ہے۔	پانی وضو کے لیے اچھا ہے۔

درس ۱۳

اَللّٰهُ مَوجُودٌ.	اَللّٰهُ لَيسَ بِغَائِبٍ.
اَللّٰهُ رَحِيمٌ.	اَللّٰه لَيسَ بِظَالِمٍ.
اَلْإِسْلَامُ حَقٌّ.	اَلْإِسْلَام لَيس بِبَاطِلٍ.
اَلْقِردُ حَيَوانٌ.	اَلقِرْدُ لَيسَ بِإِنْسانٍ.
اَلْماءُ كَثِيرٌ.	اَلْماءُ لَيسَ بِقَلِيلٍ.
اَلتِّينُ حُلْوٌ.	اَلتِّينُ لَيسَ بِحَامِضٍ.
اَللَّيمُونُ حَامِضٌ.	اَللَّيمُونُ لَيسَ بِحُلْوٍ.
اَلدَّرْسُ سَهْلٌ.	اَلدَّرْسُ لَيسَ بِصَعْبٍ.

أسئلة

هل القط طويل؟ هل الفأركبير؟ أمحمدٌ رسول ؟

هل الجمل قصير؟ هل القران مبارك؟ هل الدين حق؟

هل التين حامض؟ هل الدين صعب؟ أذلك الدين إسلام؟

هل السمك قليل ؟ هل الليمون حامض؟

ترجمہ کرو

کیلا کھٹا نہیں ہے۔	انجیر بڑا نہیں ہے۔	کیا عالم مخلص نہیں ہے؟
پودا بڑا نہیں ہے۔	گلاب چھوٹا نہیں ہے۔	تصویر خوب صورت نہیں ہے۔
اللہ غافل نہیں ہے۔	اللہ ظالم نہیں ہے۔	کیا پانی وضو کے لیے ضروری نہیں ہے؟
وہ لڑکا دبلا نہیں ہے۔	یہ لڑکا موٹا نہیں ہے۔	وہ بیٹھا ہے اور لکھنے میں مشغول نہیں ہے۔
وہ آدمی اچھا نہیں ہے۔	کونڈ بڑا نہیں ہے۔	اور یہ کتاب لڑکے کے لیے مشکل نہیں ہے۔
یہ کتاب ہے،	سبق مشکل نہیں ہے۔	
کیا اللہ عالم نہیں ہے؟	وہ پڑھنے میں اچھا نہیں ہے۔	

ملاحظہ : بتایا جائے کہ "**هل**" کو جب "**ال**" والے اسم سے ملایا جائے تو اس کے لام کو زیر دیا جاتا ہے۔ ۱۲

درس ۱۴

ـهُ	كَ	ي
رَبُّهُ	رَبُّكَ	رَبِّي
عَبْدُهُ	عَبْدُكَ	عبدي
اِسْمُهُ	اِسْمُكَ	اِسْمِي

جملك فرسه كلبك ببغائي

حديقتك فاكهتي وردك أصيصي

بيتي غرسه ربك رسوله

إيماني صديقه عبده

مَااسْمُكَ؟ اِسمِي حَمِيدٌ.

كَيفَ حَالُكَ؟ حَالِي طَيّبٌ.

مَنْ رَبُّكَ؟ رَبِّي اللّٰهُ.

أَمُحَمَّدٌ رَسُولُهُ؟ نَعَمْ، مُحَمَّدٌرَسُولُهُ.

أَهُوَعَبْدُهُ؟ نَعَمْ. هُوَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

أَلْإِسْلامُ دِينِي، وَهَذا الدِّينُ سَهْلٌ.

أسئلة

من ربك؟ من رسولك؟ هل دينك باطل؟

أهو عبدٌ؟ مااسمه؟ هل دينك سهل؟

مادينك؟ أربك غافل؟ من ربّه؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر۔	تیرا طوطا۔	میرا گھر آپ کا گھر ہے۔
اس کا گھوڑا۔	تیرا باغ۔	میرے باغ میں میوہ ہے۔
اس کا دوست۔	تیرا پودا۔	تمہارے والد کیسے ہیں اور وہ کہاں ہیں؟
میرا پالنے والا۔	تمہارا دین کیا ہے؟	تمہارا پالنے والا کون ہے؟
میرا گلاب۔	کیا تمہارے رسول محمدؐ ہیں؟	اسلام میرا دین ہے۔
میرا کونڈا۔	میرا رب مہربان ہے۔	اور وہ حق ہے، باطل نہیں۔

درس ١٥
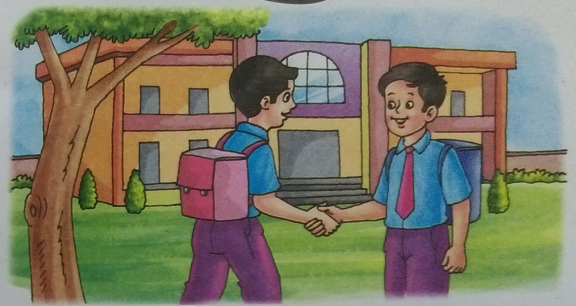
اَلسَّلَامُ عَلَيكُمْ يَامَجِيدُ!

وَعَلَيكُمُ السَّلَامُ يَاحَمِيدُ!

مِنْ أَيْنَ ؟	أَنَامِنَ الْمَدْرَسَةِ .
إِلى أَيْنَ ؟	إِلى الْبَيْتِ .
مَاعِنْدَكَ؟	عِنْدِي كِتَابٌ .
أَذٰلِكَ الْكِتَابُ لَكَ؟	نَعَمْ. ذٰلِكَ الْكِتَابُ لِي .
مَتَى اِمْتِحَانُكَ؟	أَهُوَقَرِيبٌ؟

لَا ،اِمتحانِي بَعِيدٌجِدًّا .

أَوالدك هَهُنا(في حَيدراباد)؟

لا ،هُوَفي مومبائي، وَهُناكَ لَهُ شُغْلٌ .

أسئلة

أين صديقك؟	كيف هو؟	أبيتك بعيد؟
ماشغلك؟	متى امتحانك؟	أربك ظالم؟
أدينك إسلام؟	أههنااصيص؟	لمن هو؟
لمن الأرض؟	لمن الملك؟	أين والدك؟

ترجمہ کرو

میرا رب تیرا بھی رب ہے۔	وہ کتاب میری ہے۔	یہاں میرے والد ہیں۔
تیرے پاس کیا ہے؟	یہ قلم اس کا ہے۔	اور وہاں میرا دوست ہے۔
میرے پاس اس کا طوطا ہے۔	یہ گھر کس کا ہے؟	میرا دین باطل نہیں ہے۔
پھول میرے باغ میں زیادہ ہیں۔	یہ گھر اس کا ہے۔	قرآن عربی میں ہے اور عربی آسان ہے،
پڑھنا میرا کام ہے، کھیل اس کا کام۔	یہاں کون ہے؟	مشکل نہیں مسلم کے لیے اس کا پڑھنا ضروری ہے۔

درس ١٦

أَيُّ طائِرٍ	أَيُّ فَصْلٍ
أَيُّ دِينٍ	أَيُّ مِنْهَاجٍ
كُلُّ فَصْلٍ	كُلُّ بَلَدٍ
كُلُّ شَيْءٍ	كُلُّ مِنْهَاجٍ

أَيُّ طَائِرٍ أَسْوَدُ؟ — اَلْغُرَابُ أَسْوَدُ.

أَيُّ بَلَدٍ طَيِّبٌ؟ — بَلَدِي طَيِّبٌ.

أَيُّ مِنْهَاجٍ جَدِيدٌ؟ — هَذَا الْمِنْهَاجُ جَدِيدٌ.

أَكُلُّ شَيْءٍ رَخِيصٌ؟ — لَا، كُلُّ شَيْءٍ لَيسَ بِرَخِيصٍ.

أَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ؟ — لَا، كُلُّ فَصْلٍ لَيسَ بِطَيِّبٍ.

أَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُورٌ؟ — لَا، كُلُّ رَجُلٍ لَيسَ بِمَسْرُورٍ.

أسئلة

أي شيئ حامض؟ — أي حيوان طويل؟ — أكل منهاج مفيد؟

أي شيئ حلو؟ — أكل ولد هزيل؟ — أكل رجل مسلم؟

ترجمہ کرو

کون سا طریقہ اچھا ہے؟	کون سا دین حق ہے؟	کون سا پرندہ خوب صورت ہے؟
کون سا کام اچھا ہے؟	کون سا علم مفید ہے؟	کون سا دین باطل نہیں ہے؟
کون سا عمل مفید ہے؟	کون سی چیز صحیح نہیں ہے؟	کیا ہر لڑکا خوش ہے۔
کیا ہر عالم اچھا ہے؟	کیا ہر ایک کوا کالا ہے؟	کیا ہر شہر خوب صورت ہے؟
کیا ہر آدمی موٹا ہے؟	ہر آدمی دبلا نہیں ہے۔	ہر آدمی پست قد نہیں ہے۔
ہر طریقہ آسان نہیں ہے۔	ہر دین حق نہیں ہے۔	ہر عالم جید نہیں ہے۔

درس ۱۷

أَدَبٌ + أُسْتَاذٌ =	أَدَبُ الأُسْتَاذِ
دَرْسٌ + كِتَابٌ =	دَرْسُ الْكتابِ
وَقْتٌ + لَعِبٌ =	وَقْتُ اللَّعِبِ
لَوْنٌ + زَهْرٌ =	لَوْنُ الزَّهْرِ

فَصْلُ التِّينِ　　فَضْلُ اللهِ

يَومُ الْجُمُعَةِ　　يَومُ العِيدِ

تَمْرِينُ الدَّرسِ

دَرْسُ الكتابِ

قَلَمُ الرَّصاصِ

قَلَمُ الْحِبْرِ

ترجمہ کرو

لڑکے کا نام	آدمی کی تصویر	باغ کا میوہ
گھر کا کام	چوہے کا رنگ	دوست کا گھر
لکھنے کا وقت	مسلم کا ایمان	قیامت کا دن
انجیر کا درخت	گلاب کا موسم	طوطے کا پنجرہ
عرب کی زمین	اللہ کا نام	لکھنے کی مشق
والد کے دوست	اللہ کی کتاب	قبر کا عذاب
پڑھنے کا وقت	اللہ کا گھر	کوے کا رنگ
مچھلی کی شکل	گلاب کا پودا	اللہ کا بندہ
اللہ کا رسول	قرآن کی تعلیم	تعلیم کا طریقہ

درس ۱۸

أَدَبُ الْأُسْتَاذِ	وَاجِبٌ.
دَرْسُ الْكِتَابِ	سَهْلٌ.
تَمْرِينُ الدَّرْسِ	مُفِيدٌ.
يَوْمُ الْعِيدِ	مُبَارَكٌ.
قَلَمُ الرَّصَاصِ	رَخِيصٌ.
قَلَمُ الْحِبْرِ	ثَمِينٌ.
فَضْلُ اللهِ	كَبِيرٌ.
دَرْسُ الْمُحَادَثَةِ	مُفِيدٌ.
فَصْلُ الشِّتَاءِ	بَارِدٌ.
فَصْلُ الصَّيْفِ	حَارٌّ.
إِسْمُ الْكِتَابِ	مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ.

أسئلة

مالون البيغاء؟ — أي قلم ثمين؟ — أي يوم مبارك؟

مالون الفأر؟ — أي فصل حار؟ — أي منهاج مفيد؟

أي قلم رخيص؟ — أي فصل بارد؟ — كيف شغل القراءة؟

ترجمہ کرو

گلاب کا رنگ سرخ ہے۔	قیامت کا دن حق ہے۔
قرآن کی تعلیم صحیح ہے۔	اللہ کا گھر مکہ میں ہے۔
عید کا دن بہت قریب ہے۔	گلاب کا پودا اچھا ہے۔
انجیر کا موسم دور ہے۔	کیا یہ گفتگو کا وقت ہے؟
نہیں، یہ پڑھنے کا وقت ہے۔	تجھ پر اللہ کی رحمت ہے۔
کیا آپ کے پاس فونٹن پین ہے؟	نہیں، میرے پاس پنسل ہے۔
شہر کی ہوا اچھی ہے۔	جاڑے کا موسم دور نہیں ہے۔
گرمی کا موسم تمہارے نزدیک کیسا ہے؟	

درس ١٩

مَنْ عَلَى هَذَا الكُرْسِيِّ؟ عَلَيهِ وَلَدٌ.

أَيُّ شَيْءٍ أَمَامَ الْوَلَدِ؟ أَمَامَهُ طاوِلَةٌ.

أَيُّ شَيْءٍ فَوقَ الطَّاوِلَةِ؟

فَوقَ الطَّاوِلَةِ كتابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ.

أَينَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟

هُوَفَوقَ الْكتَابِ، وَالْكتَابُ تَحْتَهُ.

مَنْ مَعَ ذَلكَ الْوَلدِ؟

مَعَهُ صَدِيقُهُ وَهُوَأَمَامَهُ.

أَينَ بَيتُهُ؟ بَيتُهُ وَرَاءَ الْمَدْرسَةِ.

هَلْ اِمْتحَانُهُ قَبْلَ الْعُطْلَةِ؟

لَا، اِمْتحانُهُ بَعْدَ العُطْلَةِ.

ذَلكَ الوَلدُ مَشغولٌ بِالْقِراءَةِ.

وَصَديقُهُ مَشغولٌ بالْكتابَةِ.

ترجمہ کرو

تمہارے ساتھ کون ہے؟	میرے ساتھ میرا رب ہے۔
میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں۔	اس کے ساتھ اس کا ایمان ہے،
اور میرے ساتھ میرا ایمان۔	علم عمل کے لیے ضروری ہے۔
تمہارا امتحان کب ہے؟	میرا امتحان تعطیل سے پہلے ہے۔
تمہارا سفر عید کے پہلے ہے یا عید کے بعد؟	زمین کے نیچے کیا ہے؟
اس کے بعد میں ہوں اور میرے بعد تو۔	کیا ہر انسان کے لیے موت ہے؟
کون سا دین حق ہے؟	

درس ٢٠
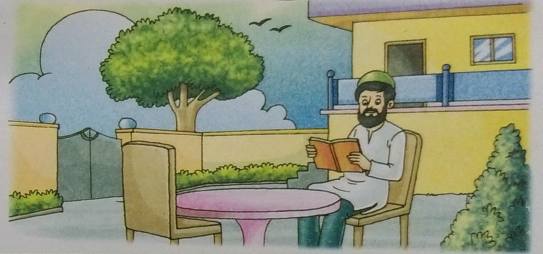
هَذارَجُلٌ .	هَذارَجُلٌ مُسلِمٌ .
لَهُ خُلُقٌ .	لَهُ خُلُقٌ طَيِّبٌ .

فِي يَدِهِ كتابٌ.　　فِي يَدِهِ كتابٌ جَدِيدٌ .

وَفِي ذَلكَ الكتَابِ مِنْهَاجٌ جَدِيدٌ .

ذَلكَ الرَّجلُ مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ .

هَذا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ.　　العَرَبِيُّ لِسانٌ قَدِيمٌ .

وَهُو لازِمٌ لِكُلِّ　　صَغِيرٍوَكَبِيرٍ .

هَذاجُزْءٌ اَوَّلُ .　　لِلّٰهِ حَمْدٌكَثِيرٌ .

وَلَهُ فَضْلٌ كَبِيرٌ .　　هَذادَرْسٌ سَهلٌ .

أسئلة

هل أنت ولدمسلم؟　　هل القران كتاب مبارك؟

أهوفي لسان عربي؟　　هل الشتاءفصل بارد؟

هلِ الصّيفُ فصلٌ حارّ؟　　هل مكّةُ بلد مبارك؟

أفي هذا الكتاب منهاج جديد؟　　أفي الماء سمك كثير؟

هذا الببغاء طائرٌجميل؟

ترجمہ کرو

اچھاشہر	مبارک کتاب	ٹھنڈاپانی	عربی قرآن
عجیب چیز	نیاطریقہ	پراناگھر	موٹا آدمی
دبلالڑکا	خوب صورت تصویر	نئی چیز	میٹھا انجیر
خوب صورت پودا	چھوٹاکونڈا	اچھاموسم	خوب صورت گلاب
مسلم آدمی	قیمتی لباس	مشکل کام	پرانا دوست
نیاسبق	عربی زبان	مسلمان عالم	دینی تعلیم
اچھے اخلاق			

ملاحظہ : سر دست اسماء کو بغیر "ال" کے استعمال کرایا جائے۔

درس ۲۱

هَذا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.

اَلْوَلَدُ المُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

لَهُ فَوزٌ كَبِيرٌ.

هُوَ مسرورٌفي كُلِّ وقتٍ.

الوقتُ عِنْدَهُ شَيْءٌ ثَمِينٌ.

ذَلكَ وَلَدٌ كَسلانٌ.

اَلولَدُ الكسْلَانُ مَذْمُومٌ.

هُوَمَحْزُونٌ فِي كُلِّ وَقْتٍ.

الوقتُ عِنْدهُ لَيسَ بِشَيءٍ.

اَلْفوزُ لِلمُجْتَهِدِ، لَا لِلْكَسلانِ.

هَذا وَلَدٌ غَنِيٌّ، وَذَلكَ وَلَدٌ فَقِيرٌ.

أسئلة

أي ولد محبوب؟	أي ولد مذموم؟	لمن الفوز؟
من المسرور؟	من المحزون؟	من الغني؟
من الفقير؟	من الرسول العربي؟	ماالقران المجيد؟

ترجمہ کرو

یہ پانی ہے۔	یہ محنتی آدمی ہے۔	اچھا پانی وضو کے لیے لازم ہے۔
یہ ٹھنڈا پانی ہے	محنتی آدمی برا نہیں ہے۔	وضو میں بڑا نفع ہے۔
میں لڑکا ہوں۔	سست آدمی محبوب نہیں ہے۔	میں مسلمان لڑکا ہوں۔
اسلامی تعلیم بہت مفید ہے۔	وہ آدمی ہے	محمدؐ رسول عربی ہیں۔
وہ دولت مند آدمی ہے۔	اسلام اچھا دین ہے۔	وہ رنجیدہ آدمی ہے۔
عربی زبان ہر مسلم کے لیے بہت ضروری ہے۔		

درس ۲۲
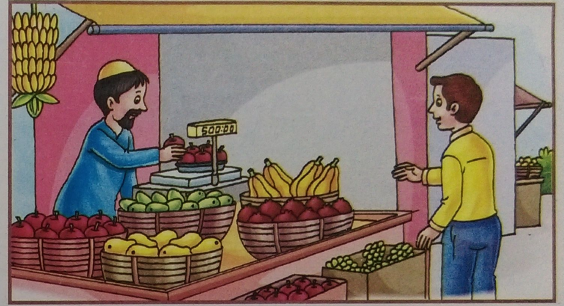
هَذا دُكّانُ الفاكِهَانِيّ. فِيه كُلُّ قِسْمٍ مِنَ الْفاكِهَةِ.

فِيهِ رُمَّانٌ وَعِنبٌ وَتُفَّاحٌ وَموزٌوتِينٌ وَبُرْتُقالٌ.

اَلرُّمَّانُ مُفِيْدٌ جِدًّا في الصَّيْفِ. وَالبُرْتُقالُ أَيضًامُفِيدٌ. فِيهِ قِنْوُالموزِمُعَلَّقٌ. وَفِيهِ مَوْزٌأَصْفَرُ.

وَفِي الدُّكّانِ موزٌ أَحْمَرُأَيضًا.

المَوزُ الأَصْفَرُ رَخِيصٌ. وَالموزُ الأَحْمَرُثَمِينٌ.

ذَلكَ الدُّكّانُ مَشْهُورٌفِي البَلَدِ.

وَهُوَلِرَجُلٍ، اِسْمُهُ مجيدٌ وَهُوَجَالِسٌ.

أسئلة

أيّ دكّان ذلك؟	أفيه برتقال؟	أيّ الموز ثمين ؟
لِمَنْ هو؟	أفيه تين؟	ماسم الفاكهاني؟
أين هو؟	هَلِ الرّمان بارد؟	هل هورجل مسلم؟
أفيه تفّاح؟	أيّ الموز رخيص؟	

ترجمہ کرو

وہاں میوہ والے کی دکان ہے۔	وہ محنتی آدمی ہے، سست نہیں
اس کے پاس پیلے کیلے ہیں، اور لال کیلے بھی۔	وہ پھنی بڑی ہے۔
اس میں بہت کیلے ہیں۔	یہ (میٹھا) انار ہے۔
چھوٹے انگور میٹھے اور سستے ہیں۔	اس کے باغ میں سنترے ہیں۔
اس کونڈے میں (خوب صورت) پودا ہے۔	اسلام (مشہور) دین ہے۔
اس کی تعلیم میں (بڑی) کام یابی ہے۔	قرآن (مجید) میں اسلام کی تعلیم ہے۔
وہ (عربی) زبان میں ہے۔	

درس ٢٣
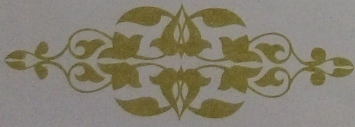
اَلْوَلَدُ الْمُؤَدَّبُ

اَلْأَدَبُ شَيْءٌ عَظِيمٌ. هٰذَا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ. خُلُقُهُ طَيِّبٌ. هُوَ أَوَّلُ فِي السَّلَامِ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ. اَلْأُسْتَاذُ عِنْدَهُ مِثْلُ الْوَالِدِ. لِكُلِّ شُغْلٍ عِنْدَهُ وَقْتٌ مَعْلُومٌ. لَهُ جِدٌّ فِي كُلِّ شَيْءٍ. فَهُوَ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ. لَا كَسْلَانُ. فَمَا لِلْكَسْلَانِ مِنْ خَيْرٍ. لِذٰلِكَ لَهُ فَوْزٌ عَظِيمٌ. وَهُوَ خَيْرُ مِثَالٍ لِغَيْرِهِ. وَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلَيْهِ. اَلْجِدُّ شَيْءٌ عَظِيمٌ. بِهِ عِزَّةٌ وَبِهِ نَجَاحٌ.

أسئلة

ماهو الأدب؟ كيف خلق المؤدّب؟ أذلك المودب مسلمٌ؟
أي ولد محبوب؟ هل للكسلان من خير؟ ألهُ خلقٌ طيّب؟
من خيرمثال؟ لمن الفوزُ؟

ترجمہ کرو

یہاں ایک لڑکا ہے۔ وہ (مودب) لڑکا ہے۔	(مودب) لڑکا پیارا ہے، برا نہیں۔
علم ہر شخص کے لیے نعمت ہے۔	کھیل ہر وقت اچھا نہیں۔
کوشش (بڑی) چیز ہے۔	اس میں (بڑی) کامیابی ہے۔
(اچھے) اخلاق محبت کا سبب ہیں۔	پڑھنا (بہترین) کام ہے۔
اسلام (بہترین) دین ہے۔	محمدؐ (بہترین) رسول ہیں۔
اسلامی تعلیم (بہترین) تعلیم ہے۔	قرآن (مجید) اللہ کی کتاب ہے۔

درس ٢٤

يَااللهُ

أَناعَبْدُكَ. وَأنت رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ.

أَنْتَ خالِقِي وَخالِقُ كُلِّ شَيْءٍ.

أنا عَبْدٌصَغِيرٌ. وَأَنْتَ رَبٌّ كَبِيرٌ.

لِلّٰهِ الْملكُ. وَلَهُ الحمدُ.

لَيسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْملكِ.

وَلَهُ القُوَّةُ وَلَهُ العِزَّةُ.

وَهُوَاللهُ فِي الْأرْضِ وَفِي السَّمَاءِ.

فَضْلُهُ كَبِيرٌ. كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهِ.

فَهُوَخَالِقٌ وَرَازِقٌ. وَهُوَ رَحِيمٌ لاَ ظَالِمٌ.

عِنْدَهِ خَيرٌكَثِيرٌ وَثَوابٌ عَظِيمٌ.

فَشُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَى الإِنْسَانِ.

أسئلة

مَنِ الْخَالِقُ؟ مَنِ الرَّازِقُ؟ مَنِ الرَّحِيمُ؟

لِمَنِ الْحَمْدُ؟ لِمَنِ الْعِزَّةُ؟ لِمَنِ الْمُلْكُ؟

لِمَنِ الْأَرْضُ؟ لِمَنِ السَّمَاءُ؟ أَلَهُ شَرِيكٌ؟

أَهُوَظَالِمٌ؟ أَأَنْتَ عَبْدُاللهِ؟ مَنْ رَبُّكَ؟

مَن خَيرُرَسُولٍ؟ أيُّ لِسَانٍ ضُرُورِيٌّ لِلْمُسْلِمِ؟

ترجمہ کرو

اللہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔	اے اللہ! تیری تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے۔
میں اللہ کا بندہ ہوں۔	ہر چیز تیری مہربانی سے ہے۔
میرا رب ظالم نہیں ہے۔	عربی زبان مشکل نہیں ہے۔
دین میں بہت بھلائی ہے۔	بلکہ تعلیم کا طریقہ مشکل ہے۔
اللہ کے پاس بہت ثواب ہے۔	عربی زبان ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔
میرا رسول بہترین انسان ہے۔	اس میں قرآن ہے۔ اس میں حدیث ہے۔

درس ٢٥
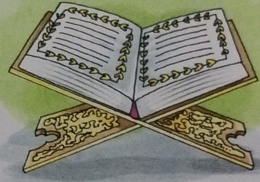
اَلْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ. وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. هَذَا رَبِّي. نَصْرٌمِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ. ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ. وَكُلٌّ مِنْ عِنْدِاللهِ.

اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ. أَلَيسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟

أَلَيسَ هَذَا بِالْحَقِّ؟ ذَلِكَ الْفَوزُ الْعَظِيمُ.

هَذاشَيْءٌ عَجِيبٌ.

هَذا مِنْ فَضْلِ رَبِّي.

أسئلة

لِمَنِ الْمَشْرِقُ؟ أَهَذَامِنْ فَضْلِ اللهِ؟ هَلْ الْقُرْآنُ كِتَابُ
اللهِ؟ لِمَنِ الْمَغْرِبُ؟ لِمَنِ الْحَمْدُ؟ مَادِيْنُكَ؟
مِنْ أَينَ النَّصْرُ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ هَلِ الْإِسْلَامُ حَقٌّ؟

ترجمہ کرو

اللہ میرا رب ہے۔	اسلام بہترین مذہب ہے۔
اور وہ مہربان ہے۔	اس میں انسان کی نجات ہے۔
ہر چیز اس کے لیے ہے۔	یہ دین کامیابی کا سبب ہے۔
اے میرے رب! تو جاننے والا ہے۔	اس کی تعلیم قرآن (مجید) میں ہے۔
تو سننے والا ہے۔	قرآن (مجید) عمل کے لیے ہے، فقط برکت کے لیے نہیں۔
ہر چیز تیرے پاس سے ہے۔	اللہ کی مدد (بڑی) چیز ہے۔
تو میرا رب ہے۔ میں ظالم ہوں۔	وہ بڑی کام یابی ہے۔
تو مہربان ہے۔ تو بخشنے والا ہے۔	کیا فتح قریب نہیں ہے؟ (بڑی) کوشش سے (بڑی) کام یابی ہے۔
تیرے لیے تعریف ہے۔	اس کے لیے اخلاص بھی بہت ضروری ہے۔

تمرين (١)

اَلقُرآنُ كتابٌ مُباركٌ. وَهُوَ كَلاَمُ اللهِ. لَيسَ فِيه شَكٌّ للمُسْلم. وَالْكافِرُ لهُ شَكٌّ وَجَزاؤهُ جَهنّم. وَهو فِي لِسانٍ عَربّيٍ. وَاللسان الْعَربيّ حُصُولهُ سَهلٌ لاصَعبٌ. بَل مِنْهاجُ تَعلِيمِه صَعْبٌ. وَغَفْلَةُ المُسْلم مِنْهُ خَطأٌكبيرٌ وظُلمٌ عَظِيمٌ.

اَلقرآنُ المجيدُ هِدايةٌ لِكُلٍّ. وَفيه بيانُ الإسلامِ. والإسلامُ خَيْرُ دينٍ. وَصاحِبُه مُحمّدٌ عَربِيٌّ. وَهُوَ رَحمةٌ لِلإنسانِ. وَالإنسانُ مِن آدم. لاَمِنَ القِرْد. ومِنَ الإنسان أَبيضُ، وَأَسودُ، وَأَحْمَرُ، وأَصفَرُ. وَمِنْه طَوِيلٌ وقَصِيرٌ، وَهَزيلٌ، وسَمِينٌ، ومُسْلمٌ وكَافِرٌ. للمُسْلم عِزَّةٌ. وَللكافِر ذِلَّةٌ.

مُحمَّدٌ رَسول اللهِ. وَهو رَحِيمٌ بخَلقِ اللهِ. خُلُقُهُ عَظِيمٌ. في تَعليمِهِ ثوابُ الدُّنْيا وَالآخِرةِ. وَفِي العَمل بهِ نَفعٌ كثِيرٌ وَفوزٌكَبيرٌ. فَهُوخَيرُعَبْدٍوَخَيرُرَسُوْلٍ. لَيسَ لَهُ مَثَلٌ فِي خَلقِ الله. هَذاتَمرينٌ مُفِيدٌ. وَهَذاالتَّمرينُ سَهْلٌ جدًّا مِنَ الأوَّل إِلى الآخِر.

تمرين(٢)

مَنْ أَنْتَ ؟ أَنَا مُسْلِمٌ.

هَلْ أَنْتَ طَيِّبٌ؟ نَعَمْ،أَنَا طَيِّبٌ.

أيُّ شُغْلٍ خيرٌ عِنْدَكَ؟

ذِكْرُ اللهِ خَيرٌ عِنْدِي.

أَيُّ شُغْلٍ خَيرٌ بَعْدَهُ؟

بَعْدَهُ القِراءَةُ وَالْكِتَابَةُ.

هل القلم ضَرُورِيٌّ لِلْكِتَابَةِ؟

نعم، القَلَمُ ضَرُورِيٌّ لِلْكِتَابَة.

أَلَكَ حديقَةٌ؟ نَعَمْ،لِي حَدِيقَةٌ.

مَا فِي الحَدِيقة؟

في الحديقة كثير من الشجر والزهر والفاكهة.

ومن الفاكهة رمّانٌ وتينٌ وَّعنبٌ وتفّاحٌ وبرتقالٌ وموزٌ.

الرُّمانُ والبرتقال والتفّاح مفيد في فصل الصَّيف.

وفي فصْلِ الشتاءالتينُ والعنبُ مفيد.

وهذا من فضل الله وقدرته. وفضل الله عظيم.

أفي كلّ شيءٍ قدرةُ الله؟

نَعَم، في كلِّ شيءٍ قدرتُهُ.

فهرس ألفاظ الجزء الأول من منهاج العربية

أَ	کیا	بَبْغَاءُ	طوطا	حِبْرٌ	روشنائی
أَبْيَضُ	سفید	بُرْتَقَالٌ	سنترہ	حَدِيقَةٌ	باغ
أَحْمَرُ	سرخ	بَلَدٌ	شہر	حَقٌّ	سچی بات
أَخْضَرُ	سبز	بَيْتٌ	گھر	حُلْوٌ	میٹھا
أَرْضٌ	زمین	تَحْتَ	نیچے	حِمَارٌ	گدھا
أَسْوَدُ	کالا	تَمْرِينٌ	مشق	حَمْدٌ	تعریف
أَصْفَرُ	پیلا	تُفَّاحٌ	سیب	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا
أَصِيصٌ	کونڈا	تِينٌ	انجیر	خُلُقٌ	اخلاق
إِلَى	تک	ثَمِينٌ	قیمتی	خَيْرٌ	اچھا، بھلائی
أَمَامَ	سامنے	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا	ذٰلِكَ	وہ
أَيُّ (أَيُّ وَلَدٍ)	کون سا	جِدٌّ	کوشش	رَازِقٌ	رزق دینے والا
أَيْضًا	بھی	جِدًّا	بہت	رَبٌّ	پالنے والا
أَنَا	میں	جَدِيدٌ	نیا	رَجُلٌ	آدمی
أَنْتَ	تو	جَمَلٌ	اونٹ	رَخِيصٌ	سستا
أَيْنَ	کہاں	جَمِيلٌ	خوب صورت	رَسْمٌ	تصویر
بِـ	میں، سے	جَيِّدٌ	اچھا	رَصَاصٌ	سیسہ
بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم	رُمَّانٌ	انار
بَاطِلٌ	جھوٹ۔ جو سچ نہ ہو	حَامِضٌ	کھٹا	زَهْرٌ	پھول

سِبَاعٌ	درندہ	غَرْسٌ	پودا	قَلَمُ الحِبْرِ	فونٹن پن
سَمَاءٌ	آسمان	غَفُورٌ	بخشنے والا	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
سَمَكٌ	مچھلی	فَـ	پس، تو	قَلِيلٌ	کم
سَمِيعٌ	سننے والا	فَأْرٌ	چوہا	قِنْوٌ	گچھا
شِتَاءٌ	سرما	فَاكِهَةٌ	میوہ	كَ	تمہارا (کتابك)
صَدِيقٌ	دوست	فَاكِهَانِيٌّ	میوہ والا	كِتَابَةٌ	لکھنا
صَعْبٌ	مشکل	فَرَسٌ	گھوڑا	كَثِيرٌ	زیادہ
صَيْفٌ	گرما	فَصْلٌ	موسم	كَسْلَانُ	سست
طَائِرٌ	پرندہ	فَضْلٌ	مہربانی	كُلٌّ	ہر ایک (كُلُّ ولدٍ)
طَاوِلَةٌ	میز	فَوْزٌ	کامیابی	كَلْبٌ	کتا
طَوِيلٌ	لمبا	فَوْقَ	اوپر	كَيْفَ	کیسے
طَيِّبٌ	اچھا	فِي	میں	لِـ	لیے (للولد)
عَبْدٌ	بندہ، غلام	قَبْلُ	پہلے	لَا	نہیں
عِنَبٌ	انگور	قَدِيرٌ	قدرت والا	لِسَانٌ	زبان
عِنْدَ	پاس	قِرَاءَةٌ	پڑھنا	لَعِبٌ	کھیل
عَلِيمٌ	جاننے والا	قِرْدٌ	بندر	لِمَنْ	کس کا
عُطْلَةٌ	تعطیل	قَصِيرٌ	پست قد	لَوْنٌ	رنگ
عَظِيمٌ	بڑا، شاندار	قِطٌّ	بلا	لَيْسَ	نہیں
غُرَابٌ	کوّا	قَفَصٌ	پنجرہ	مَا	کیا، نہیں

مَاءٌ	پانی
مُؤَدَّبٌ	ادب والا
مَتَى	کب (جب)
مِثْلُ	مانند
مُجْتَهِدٌ	محنتی
مُحَادَثَةٌ	گفتگو
مَحْزُوْنٌ	رنجیدہ
مَسْرُوْرٌ	خوش
مَعَ	ساتھ
مَعْلُوْمٌ	جس کا علم ہو، مقرر
مُفِيْدٌ	فائدہ دینے والا
مَنْ	کون (جو)
مِنْ	سے
مِنْهَاجٌ	طریقہ
مَوْزٌ	کیلا
نَصْرٌ	مدد
نَعَمْ	ہاں
وَ	اور
وَاجِبٌ	ضروری

وَاقِفٌ	کھڑا ہوا
وَرَاءَ	پیچھے
وَرْدٌ	گلاب
وَرَقٌ	پتا (پتے)
وَلَدٌ	لڑکا
هُ	اس کا
هِدَايَةٌ	سیدھا راستہ بتانا
هٰذَا	یہ
هٰهُنَا	یہاں
هَزِيْلٌ	دبلا
هَلْ	کیا
هُنَاكَ	وہاں
هُوَ	وہ
يْ	میرا (کتابی)
يَا	اے
يَدٌ	ہاتھ
يَوْمٌ	دن

1

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

مِنهَاجُ العَرَبِيَّة

الجزء الأوّل

السيدنبي الحيدرابادي

أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقًا